فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ القرآن

SHAR'EE COUNCIL OF INDIA BAREILLY SHARIF

شرعی کونسل آف انڈیا

(بریلی شریف)

آٹھواں فقہی سیمینار

۱۴۳۲ھ/۲۰۱۱ء

موضوع: ۲

کھانے بعد یا استنجاء کے لئے ٹشو پیپر کے استعمال کا حکم

پیشکش
تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

Taaj-al-Shari'ah Foundation, Karachi, Pakistan.

www.muftiakhtarrazakhan.com

0092 303 2886671 /makhtarraza1011

وارث علوم اعلیٰ حضرت نبیرۂ حجۃ الاسلام جانشین مفتی اعظم ہند جگر گوشہ مفسر اعظم شیخ الاسلام والمسلمین قاضی القضاۃ تاج الشریعہ

حضرت علامہ مفتی الشاہ محمد اختر رضا خان قادری ازہری رحمۃ اللہ علیہ

اور خانوادۂ اعلیٰ حضرت کے دیگر علمائے کرام کی تصنیفات اور
حیات و خدمات کے مطالعہ کے لئے وزٹ کریں

Waris e Uloom e Alahazrat, Nabirah e Hujjat ul Islam, Janasheen e Mufti e Azam Hind, Jigar Gosha e Mufassir e Azam Hind, Shaikh ul Islam Wal Muslimeen, Qazi ul Quzzat, Taj ush Shariah Mufti

Muhammad Akhtar Raza Khan

Qadiri Azhari Rahmatullahi Alihi

Or Khaanwada e Alahazrat k Deegar Ulama e Kiram Ki Tasneefat Or Hayaat o Khidmaat k Mutaluah k Liyae Visit Karen.

To discover about writings, services and relical life of the sacred heir of Imam Ahmed Raza, the grandson of Hujut-ul-Islam, the successor of Grand Mufti of India, his Holiness, Tajush-Shariah, Mufti

Muhammd Akhter Raza Khan

Qadri Azhari Rahmatullahi Alihi

the Chief Islamic Justice of India, and other Scholars and Imams of golden Razavi ancestry, visit

www.muftiakhtarrazakhan.com

Taaj-al-Shari'ah Foundation, Karachi, Pakistan. WWW.MUFTIAKHTARRAZAKHAN.COM

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

0092 303 2886671 /makhtarraza1011

شرعی کونسل آف انڈیا

بریلی شریف

کے

سالانہ فقہی سیمنار

میں ہونے والے

فیصلہ جات

نیچے دئے گئے لنک پر ملاحظہ کیجئے

https://muftiakhtarrazakhan.com/shareecouncil/

۹۲/۷۸۶

سوال نامہ

کھانے کے بعد یا استنجاء کے لئے ٹشو پیپر کا استعمال

تہذیب جدید اور نئی روشنی جس کو نئی اندھیری کہنا زیادہ زیبا ہے، اس نے اقوام دنیا کے آئین، تمدن و معاشرت اور اخلاق و اعمال، سیرت وصورت میں جو نظر فریب، مگر مہلک انقلاب پیدا کیا ہے، اس کی تباہی و بربادی اہل بصیرت پر تو پہلے ہی سے واضح تھی، اور وہ لوگوں کو اس پر متنبہ بھی کرتے رہے، لیکن نو خیز طبائع پر ایک نیا نشر چڑھا ہوا تھا، جس نے نہ کوئی نصیحت سنی اور نہ سننے دی، جس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ اس نئی تہذیب کو سرمایہ سعادت سمجھتے ہیں، اور اسی کی نقل اتارنے کو قوم کی فلاح و بہبود تصور کرتے ہیں۔

مثلاً اسلامی طریقہ یہ ہے کہ انسان بیٹھ کر کھائے پیئے، اللہ کے رسول ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا، حضرت قتادہ کہتے ہیں، ہم نے کہا یارسول اللہ جب کھڑے ہو کر پینا منع ہے تو کھڑے ہو کر کھانے کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: "ذلك اشد وأخبث" (مسلم) شرح معانی الاثار میں ہے: "قال ابو جعفر فذهب قوم الی کراهة الشرب قائماً واحتجوا فی ذالك بهذه الآثار وخالفهم فی ذالك آخرون فلم یروا بالشرب قائما باسا"۔ (شرح معانی الآثار ج۵/ص۳۹۸)

اس تعلق سے امام احمد رضا قدس سرہٗ رقمطراز ہیں:

"سوائے زمزم شریف وبقیہٗ وضو کھڑے ہو کر پینا مکروہ ہے اس کی حدیثیں وفقہی بحث کتب علماء میں موجود ہیں"۔

(فتاویٰ رضویہ ج دہم نصف آخر ص ۳۰۴)

جب کہ آج شادی بیاہ کے موقع پر کھڑے ہو کر کھانے کو موڈرن تہذیب کا حصہ سمجھا جاتا ہے، ان بلاؤں کا شکار ایک تو وہ طبقہ ہے جس کو شریعت کی موافقت و مخالفت کی طرف کوئی التفات ہی نہیں لیکن ایک ایسا طبقہ بھی ہے جو کچھ نہ کچھ اس کی فکر رکھتا ہے، مگر ناواقفیت یا غفلت کی وجہ سے اس میں مبتلا ہے، ایسے لوگوں کے لئے ضرورت ہے کہ ان کو صحیح احکام سے آگاہ کیا جائے۔ اسی تناظر میں کھانے کے بعد یا استنجا کے لئے ٹشو پیپر کے استعمال کا مسئلہ زیر بحث ہے، کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد ہاتھ دھونا سنت اور حدیث سے ثابت ہے۔ امام ترمذی نے سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہتے ہیں "میں نے توریت میں پڑھا تھا کہ کھانے کے بعد رضو کرنا یعنی ہاتھ دھونا اور کلی کرنا برکت ہے، اس بات کو میں نبی کریم صلی سے ذکر کیا حضور نے ارشاد فرمایا "برکة الطعام الوضو قبله و الوضو بعده" کھانے کی برکت اس سے پہلے ہاتھ دھونے کو سنت قرار دیتے ہیں، چنانچہ فقیہ اعظم حضرت صدر الشریعہ علیہ الرحمہ رقمطراز ہیں:

"سنت یہ ہے کہ قبل طعام و بعد طعام دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے جائیں بعض لوگ صرف ایک ہاتھ فقط انگلیاں دھولیتے ہیں بلکہ صرف چٹکی دھونے پر کفایت کرتے ہیں، اس سے سنت ادا نہیں ہوتی" (بہار شریف ج۱۶/ص۱۸)

عالمگیری میں ہے: "والسنة غسل الایدی قبل الطعام وبعده قال نجم الائمة البخاری وغیره غسل الید الوحدة او اصابع الیدین لایکفی لسنة غسل الیدین قبل الطعام لان المذکورة غسل الیدین وذالك الی الرسغ کذا فی القنیة"۔ (عالمگیری ج۵/ص۴۱۰)

البحرائق میں ہے:"ویستحب غسل الیدین قبل الطعام فان فیه بر کة وفی البرهانیة والسنة ان یغسل الایدی قبل الطعام وبعده"۔(البحرائق ج۸/ص۳۷)

المحیط البرہانی میں ہے:"ویستحب غسل الیدین قبل الطعام وبعده فان فیه بر کة"۔(المحیط البرہانی ج۵/ص۲۰۴)

ان فقہی جزئیات سے معلوم ہوا کہ کھانے کے بعد یا اس سے پہلے باقاعدہ گٹوں تک ہاتھ نہ دھونا بلکہ صرف انگلیوں کے دھونے پر اکتفاء کرنے سے سنت ادا نہیں ہوتی، ظاہر ہے کہ جہاں سے ہاتھ ہی نہ دھویا جائے، اور اس کی جگہ کاغذ استعمال کیا جائے اس سے سنت کیوں کر ادا ہو سکتی ہے، اس لئے فقہائے کرام اسے خلاف سنت اور مکروہ قرار دیتے ہیں، چنانچہ فتاویٰ عالم گیری میں ہے:"حکی الحاکم عن الامام ان کان یکره استعمال الکواغذی فی ولیمة لیمسح بها الاصابع وکان یشدد فیه ویزجر عنه زجراً بلیغاً کذافی المحیط"۔(عالمگیری ج۵/ص۳۸۸)

مجدد اعظم امام احمد رضا قدس سرہٗ رقم طراز ہیں:"کھانے کے بعد کاغذ سے ہاتھ نہ پونچھنا چاہئے"۔(فتاویٰ رضویہ ج۱/ص۳۰)

جب کاغذ سے ہاتھ صاف کرنا درست نہیں تو اس سے استنجاء حاصل کرنا کس قدر شنیع ہوگا، علماء فرماتے ہیں کہ سادہ کاغذ بھی قابل احترام ہے، چنانچہ فتاویٰ رضویہ میں ہے:"کاغذ سے استنجا مکروہ و ممنوع و سنت نصاریٰ ہے، کاغذ کی تعظیم کا حکم ہے، اگرچہ سادہ ہو، اور لکھا ہوا ہو تو بدرجۂ اولیٰ۔ درمختار میں ہے:" کره تحریماً بشئی محرم"۔(فتاویٰ رضویہ ج۴/ص۶۰۳)

ان حالات میں درجہ ذیل سوالات حل طلب ہیں امید کہ جواب دے کر شاد کام فرمائیں گے۔

(۱) ٹشو پیپر، کاغذ کی قسم سے ہے یا کوئی اور شئی، بہر صورت وہ قابل احترام ہے یا نہیں؟

(۲) کھانے کے بعد ٹشو پیپر کے ذریعہ ہاتھ صاف کرنا یا اس سے استنجاء حاصل کرنا مکروہ ہے یا حرام، اگر مکروہ ہے تو تحریمی یا تنزیہی؟

(۳) علت کراہت کاغذ کی حرمت کی پامالی ہے یا کچھ اور؟

(۴) کیا آج کے زمانے میں کھانے کے بعد ہاتھ صاف کرنے کے لئے اس کے استعمال میں لوگوں کا ابتلا یا تعامل متحقق ہے؟ اور اس میں کچھ گنجائش نکل سکتی ہے؟

قاضی فضل احمد مصباحی
مفتی ضیاء العلوم بنارس

٩٢/٧٨٦

فیصلہ

بابت: کھانے کے بعد یا استنجاء کے لئے
ٹشو پیپر کے استعمال کا حکم

فیصلہ و تجویز: کھانے کے بعد یا استنجاء کے لئے ٹشو پیپر کے استعمال کا حکم

(١) ٹشو پیپر کاغذ ہی کی ایک قسم ہے جیسا کہ اس کے نام سے بھی ظاہر ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(٢) ٹشو پیپر کا استعمال کھانے کے بعد مکروہ ہے، "بہار شریعت" میں ہے: "کھانے کے بعد انگلیوں کو کاغذ سے پوچھنا مکروہ ہے"۔

(ج١٦/ ص١١٩، مطبوعہ قادری کتاب گھر بریلی)

"فتاویٰ رضویہ" میں "محیط" کی عبارت "یکرہ استعمال الکاغذ فی ولیمۃ یمسح بھا الاصابع" پر مفتی اعظم نور اللہ مرقدہ نے حاشیہ پر لکھا: "کھانے کے بعد کاغذ سے ہاتھ پوچھنا نہ چاہئے"۔ (ج١/ ص٣٠/ رضا اکیڈمی) "عالمگیری" میں ہے: حکی الحاکم عن الامام أنه کان یکرہ استعمال الکواغذ فی ولیمۃ یمسح بھا الأصابع وکان یشدد ویزجر عنه زجرا بلیغا کذا فی المحیط۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ (عالمگیری ج٥/ ص٥٨٨ مکتبہ زکریا)

(٣) ٹیشو پیپر سے استنجا مکروہ تحریمی ہے کہ استنجا کے لئے منصوص اشیاء کے علاوہ ہر متقوم و محترم شئی سے استنجا مکروہ تحریمی ہے علاوہ ازیں سنت نصاریٰ ہے اور ترک سنت مؤکدہ کی عادت خود کراہت تحریم کی موجب ہے "درمختار" میں ہے: وکرہ تحریما بعظم وطعام وروث یابس کعذرۃ یابسۃ وحجر استنجی بہ، الا بحرف آخر وآجر وخزف وزجاج وشئی محترم، علامہ شامی قدس سرہٗ السامی تحریر فرماتے ھیں: (قولہ وشئی محترم) أی مالہ احترام واعتبار شرعا فیدخل فیہ کل متقوم الا الماء کما قدمناہ والظاھر أنہ یصدق بما یساوی فلسا لکراھۃ اتلافہ کما مر۔ واللہ تعالیٰ اعلم (درمختار ور دالمحتار ج١/ ص٥٥١ و٥٥٢ زکریا)

(٤) ٹیشو پیپر کے استعمال پر نہ تعامل ہے اور نہ اس میں عموم بلوی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

❋ ❋ ❋